مائیگریشن (ہجرت) کیس میں فیڈرل مجسٹریٹ کورٹ کے فیصلے پر نظر ثانی

یہ بروشر کن لوگوں کیلئے ہے؟

یہ بروشر ان لوگوں کیلئے ہے جو چاہتے ہوں کہ ویزا کیس کے فیصلے پر فیڈرل مجسٹریٹ کورٹ آف آسٹریلیا (Federal Magistrates Court of Australia) -- جسے آگے کورٹ لکھا جا رہا ہے -- نظر ثانی کرے۔

کورٹ کن فیصلوں پر نظر ثانی کرسکتی ہے؟

کورٹ قانون ہجرت 1958 کے تحت کیے گئے کچھ فیصلوں پر نظر ثانی کر سکتی ہے *(Migration Act 1958)*۔ قانون ہجرت کے تحت فیصلے کرنے والے افراد میں وزیر برائے امور ہجرت اور شہریت اور پناہ گزینوں کے مقدمات پر نظر ثانی کرنے والے ٹریبونل (Refugee Review Tribunal) اور ہجرت کے مقدمات پر نظر ثانی کرنے والے ٹریبونل (Migration Review Tribunal) کے ارکان شامل ہیں۔

کورٹ کسی فیصلے پر صرف یہ طے کرنے کیلئے نظر ثانی کرتی ہے کہ آیا "قانونی غلطی" ('jurisdictional error') کا ارتکاب ہوا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ کورٹ یہ طے کرتی ہے کہ آیا فیصلہ قانون کے مطابق کیا گیا ہے۔

کورٹ کیا کرسکتی ہے؟

اگر آپ کی نظر ثانی کی درخواست کا مثبت نتیجہ نکلے تو کورٹ آپ کا کیس ان لوگوں کو واپس بھیج سکتی ہے جنھوں نے کیس کا فیصلہ کیا تھا۔ کورٹ وزیر کو فیصلے پر عملدر آمد کرنے سے روک بھی سکتی ہے۔

کورٹ کیا نہیں کرسکتی؟

کورٹ اس معاملے پر نظر ثانی نہیں کر سکتی کہ آیا آپ کی ہجرت کی درخواست ضروری تقاضے پورے کرتی ہے اور آیا آپ کو ویزا ملنا چاہیئے یا نہیں۔

کیا کورٹ خود مختار ہے؟

جی ہاں، کورٹ ان لوگوں سے علیحدہ اور خود مختار ہے جو قانون ہجرت کے تحت فیصلے کرتے ہیں۔

کون لوگ درخواست دے سکتے ہیں؟

اگر آپ اپنے کیس کے فیصلے سے ناخوش ہوں اور آپ کے خیال میں اس میں قانونی غلطی سرزد ہوئی ہے تو آپ کورٹ کو درخواست دے سکتے ہیں۔ درخواست دینے سے قبل آپ کو وکیل سے مشورہ کرنا چاہیئے۔

کیا کورٹ علیحدگی میں سماعت کرتی ہے؟

عام طور پر عوام النّاس کیلئے کورٹ کی سماعت کی کاروائی سے آگاہ ہونا ممکن ہوتا ہے۔ اگر آپ ایسے کیس کے فیصلے پر نظر ثانی کی درخواست دے رہے ہیں جس میں تحفظ کی خاطر ویزا طلب کیا گیا تھا تو کورٹ آپ کی شناخت ظاہر کرنے کی مجاز نہیں ہوتی۔

کیا وقت کی کوئی حد مقرر ہے؟

یہ ضروری ہے کہ مائگریشن فیصلے کی تاریخ کے 35 دن کے اندر اندر آپ نظر ثانی کی درخواست دیں۔ کورٹ وقت کی اس مقررہ حد میں توسیع کر سکتی ہے۔ اگر آپ کو زیادہ وقت درکار ہو تو آپ کے لیے لازمی ہے کہ درخواست میں اس ضرورت کا اظہار کریں اور اس کی وجہ بیان کریں۔

مجھے کون سے فارم استعمال کرنا ہوں گے؟

فیصلے پر نظر ثانی کی درخواست دینے کیلئے یہ فارم مکمل کریں:

- درخواست، اور
- حلف نامہ (affidavit)

آپ کو یہ کاغذات **www.fmc.gov.au** سے یا اپنی قریبی کورٹ رجسٹری (court registry) سے مل جائیں گے۔

آپ کی درخواست میں یہ ذکر ہونا ضروری ہے کہ آپ کے خیال میں کون سی قانونی غلطی سرزد ہوئی ہے۔ آپ اپنے حلف نامے میں اس غلطی سے متعلق تمام حقائق اور حالات کا ذکر کریں۔ اپنے حلف نامے کے ساتھ اس فیصلے کی ایک کاپی منسلک کریں جس پر نظر ثانی کروانا مطلوب ہے اور فیصلے کی وجوہات پر اپنا تبصرہ بھی منسلک کریں۔

میں یہ فارم کس کے حوالے کروں؟

اپنی درخواست اور متعلقہ کاغذات مکمل کرکے انہیں کورٹ میں فائل کریں یعنی انہیں پیش کریں۔ فائل کرنے کے بعد آپ اپنی درخواست اور متعلقہ کاغذات کی ایک سیل بند کاپی وزیر کے حوالے کریں۔ زیادہ ترکیسوں میں یہ کاپی اس ٹریبونل کو پیش کی جاتی ہے جس نے فیصلہ کیا ہو۔ اس کاروائی کو دستاویزات پہنچانا (service of documents) کہا جاتا ہے۔

آپ امور ہجرت اور شہریت کی وزارت کے ذریعے (Department of Immigration and Citizenship) -- جسے آگے وزارت لکھا جائے گا-- وزیر کو دستاویزات پہنچا سکتے ہیں۔ ہر آسٹریلین سٹیٹ اور علاقے کے دار الحکومت میں وزارت کے دفاتر موجود ہیں۔ ان دفاتر کے پتے حاصل کرنے کیلئے **www.immi.gov.au** دیکھیں یا **131 881** کو فون کریں۔

کورٹ کی سماعت کیسے ہوتی ہے؟

کورٹ آپ کے کیس کی سماعت کیلئے وقت اور تاریخ مقرر کرے گی۔ کورٹ کی پہلی پیشی پر ممکن ہے کہ کورٹ ان معاملات میں احکام اور ہدایات جاری کرے:

- فوری سماعت
- دوسری یا حتمی سماعت کی تاریخ
- وقفہ یا عبوری (عارضی) احکام
- ترمیم شدہ دستاویزات یا مزید دستاویزات پیش کرنا۔

حتمی سماعت سے قبل فوری سماعت یا دوسری سماعت کا حکم جاری کرنے کیلئے کورٹ آپ سے یہ واضح کرنے کا تقاضا کر سکتی ہے کہ آپ کا کیس قابل بحث (arguable case) ہے۔ اگر آپ اپنے کیس کے قابل بحث ہونے کے شواہد پیش نہ کر سکے تو ممکن ہے کہ کورٹ حتمی سماعت کیے بغیر آپ کی درخواست خارج کر دے۔

کورٹ کی ہر سماعت میں آپ کو موقع دیا جائے گا کہ آپ اپنے کیس سے متعلقہ نکات پر اظہار خیال کریں۔ اگر آپ نے وکیل کی خدمات حاصل کی ہوں تو وکیل آپ کی طرف سے بات کرے گا۔ وزیر کی نمائندگی کرنے کیلئے عام طور پر ایک وکیل پیش ہوتا ہے اور آپ یا آپ کے وکیل کو وزیر کے نمائندہ وکیل کے اٹھائے ہوئے نکات کا جواب دینے کا موقع دیا جاتا ہے۔ آپ کیلئے کورٹ کی ہر سماعت میں حاضر ہونا لازم ہے سوائے اس صورت کے جب کورٹ آپ کو غیر حاضری کی اجازت دے۔

عام طور پر کورٹ اپنا فیصلہ حتمی سماعت کے اختتام پر سناتی ہے۔ اگر یہ فیصلہ اس وقت نہ سنایا جائے تو آپ کو کورٹ کے فیصلہ سنانے کی تاریخ سے آگاہ کر دیا جائے گا۔

کیا مترجم حاصل کیا جا سکتا ہے؟

آپ ٹیلیفون انٹرپریٹر سروس کو **131 450** پر فون کرکے کورٹ سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ اگر آپ کو کورٹ کی سماعت کے دوران مترجم کی خدمات درکار ہوں تو اپنی درخواست کے فارم میں یہ ذکر کریں۔

کیا مجھے رقم ادا کرنا ہو گی؟

آپ کو درخواست فائل کرنے کی فیس ادا کرنا ہو گی اور بعد میں حتمی سماعت کیلئے بھی فیس ادا کرنا ہوگی۔ بعض صورتوں میں فیس ادا نہیں کرنا پڑتی۔ اگر آپ فیس کے بارے میں مزید جاننا چاہتے ہوں تو کورٹ کی رجسٹری کے عملے سے بات کریں۔

اگر کورٹ آپ کی درخواست خارج کر دیتی ہے تو غالبا" آپ کو ڈیپارٹمنٹ کو ان کے قانونی اخراجات ادا کرنے پڑیں گے۔ اگر آپ سماعت کے بغیر اپنا کیس ختم کروانے کا فیصلہ کرتے ہیں تو عام طور پر آپ کو ڈیپارٹمنٹ کو قانونی اخراجات کیلئے کم رقم ادا کرنا پڑتی ہے۔

کیا میں اپنا کیس واپس لے سکتا / سکتی ہوں؟

جی ہاں۔ اگر کیس کی حتمی سماعت میں 14 دن سے کم وقت رہ گیا ہو تو اپنا کیس واپس لینے کیلئے آپ کو کورٹ کی اجازت درکار ہو گی۔

کیا مجھے قانونی مشورے کی ضرورت ہے؟

آپ کو اپنی درخواست کے سلسلے میں جلد از جلد قانونی مشورہ حاصل کرنا چاہیے۔ قانونی مدد کے کسی دفتر یا کمیونٹی لیگل سنٹر جیسے مراکز مفت مشورہ دے سکتے ہیں۔ دوسری صورت میں آپ کو خود کوئی وکیل منتخب کرکے اس کی خدمات کی فیس ادا کرنا ہو گی۔

یہ بروشر عمومی معلومات دینے کیلئے تیار کیا گیا ہے اور اس میں قانونی مشورے نہیں دیئے گئے۔ قانونی نوعیت کے مسائل کیلئے آپ کو کسی وکیل سے رابطہ کرنا چاہیے قبل اس کے کہ آپ کسی اقدام کا فیصلہ کریں یا کورٹ کو درخواست دیں۔ فیڈرل مجسٹریٹس کورٹ (Federal Magistrates Court) قانونی مشورہ نہیں دے سکتی۔